٢١٦٣٧
٣٧/١/١٢ Darul ifta Darul uloom

شرعی طلوع اور غروب اور آبزرویٹری طلوع اور غروب میں فرق ہے ؟

کیا شرعی طلوع اور غروب
اور
آبزرویٹری طلوع اور غروب میں فرق ہے ؟

مفتی سعید احمد پالنپوری صاحب فرماتے ہیں کہ
شرعی طلوع آبزرویٹری طلوع سے ۲ منٹ پہلے ہوتا ہے
اور
شرعی غروب آبزرویٹری غروب سے ۲ منت بعد ہوتا ہے ۔

(تحفتہ القاری ، جلد ۲ ، صفحہ ٤١٨)

دارالعلوم کراچی کا اس کے بارے میں کیا نقطہ نظر ہے ۔

جواب مہربانی کرکے ضرور دے
کیونکہ روزہ افطار کرتے وقت یہ چیز بہت ضروری ہوتی ہے ۔

معلوم ہوا کہ غروب تک کا سارا وقت عصر کا وقت ہے، غروب سے ذرا پہلے والے وقت کو بھی عصر میں شمار کیا گیا ہے۔

اور فلیتم صلوٰتہ: روایت بالمعنی ہے، راوی نے جیسا سمجھا ویسا روایت کردیا، اصل الفاظ فقد أدرك العصر اور فقد أدرك الفجر ہیں، آئندہ حدیث (نمبر ۵۷۹) میں یہ الفاظ آرہے ہیں۔

ملحوظہ: سورج کا اوپر کا کنارہ چھپ جائے تب غروب ہوگا اور سورج کا اوپر کا کنارہ نکل آئے تو طلوع ہوگیا، یہ شرعی طلوع وغروب ہے اور آبزرویٹو طلوع وغروب اس وقت مانتی ہے جب مرکز شمس افق سے گذر جائے، سورج خط افق سے چار منٹ میں گذرتا ہے، پس شریعت کے طلوع وغروب میں اور آبزرویٹو کے طلوع وغروب میں دو منٹ کا فرق ہوگا، شرعی طلوع دو منٹ پہلے اور غروب دو منٹ بعد ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

آبزرویٹری حسابات میں سورج کے طلوع وغروب کیلئے اگرچہ حساب سورج کے مرکز سے لگایا جاتا ہے، جبکہ سورج کے مرکز اور کنارے کے درمیان سولہ دقیقے ہیں، لیکن جب طلوع یا غروب کا وقت لکھا جاتا ہے تو اس میں اس فرق کو ملحوظ رکھ کر وقت لکھا جاتا ہے، اور نہ صرف اس فرق کو ملحوظ رکھا جاتا ہے، بلکہ سورج کے انعطافی فرق کو بھی ملحوظ رکھا جاتا ہے، ان دو فروق کو شامل کرنے کے بعد سورج کے طلوع یا غروب کا وقت لکھا جاتا ہے، اور یہ وقت شرعی وقت کے مطابق ہی ہوتا ہے۔

اوقاتِ نماز کے نقشوں میں بھی طلوع اور غروب کا جو وقت لکھا ہوتا ہے ان میں بھی یہ دو فرق شامل کئے جاتے ہیں اس طرح جو وقت حاصل ہوتا ہے وہ سورج کے بالائی کنارے ہی کے اعتبار سے ہوتا ہے۔ ہر شخص اسکا خود بھی مشاہدہ کرسکتا ہے۔ نیز اوقات نماز کے نقشوں میں بڑے شہروں کیلئے غروب کے حسابی اوقات میں دو یا تین منٹ کی مزید احتیاط بھی شامل کی جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

۶ / جنوری ۲۰۱۶ء